فرد کا انتخاب

71

مقاصد واہداف کا حصول ہی وہ راستہ ہے جس کے ذریعے کامیابی کا دروازہ کھلتا ہے۔ یقیناً ایسا کئی اندرونی و بیرونی عوامل کے سازگار اور ہموار ہونے سے ممکن ہوتا ہے۔ لیکن ان تمام عوامل میں ذمہ دار فرد کا کردار سب سے عظیم ہوتا ہے۔ کامیابی کا انحصار ذمہ دار فرد کی ذمہ داری پر منحصر ہوتا ہے۔ اور جس فرد کی ذمہ داری کسی کام کے لیے ذمہ دار فرد کا تقرر ہوتا ہے، اس کی نوعیت انتہائی سنگین ہوتی ہے۔ اس ایک فیصلے پر سب کچھ منحصر ہوتا ہے۔ ارادے اور فیصلے کا مرحلہ گزر جائے تو سب سے بڑا سوال یہ ہوتا ہے کہ کون کرے؟ انتخاب اور تقرر کا یہ کام کسی قائد کی ذاتی مہارت کا سب سے بڑا حصہ ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں مسلسل جائزے اور مشاہدے کے ذریعے مہارت کو پروان چڑھایا جاسکتا ہے۔

افراد کا جائزہ چار حوالوں سے لینا چاہیے:

۱- **محرکات:** بنیادی محرک تو رضائے الٰہی اور تقویٰ پر مبنی اخلاص ہے۔ لیکن اس کے ذیل میں یہ دیکھنے کی بات ہے کہ جذبات وخواہشات سے لے کر افکار تک وہ کیا محرکات ہیں جو فرد کے لیے دل چسپی کا، اور کچھ کر گزرنے کا سبب بنتے ہیں، اضطراب اور بے چینی کا ذریعہ بنتے ہیں اور جذبہ و شوق کو بڑھاتے ہیں۔

۲- **فیصلہ:** فیصلہ سازی کی صلاحیت کام کو آگے بڑھاتی ہے۔ بروقت اور صحیح فیصلہ راستے کو آسان کر دیتا ہے۔ توانائیوں کو ضائع ہونے سے بچاتا ہے۔ قوت فیصلہ کو جانچنا بڑا ضروری ہوتا ہے۔ خطرات اور امکانات کو دیکھنے اور ان کے مطابق حکمت عملی کو اختیار کرنے کی صلاحیت ناگزیر اہمیت کی حامل ہے۔ معلومات کے حصول، تحقیق کے تقاضوں کو پورا کرنا، گہرائی اور وسعت کا احاطہ کرنا، مشاورت اور مباحث کے مراحل کو نمٹانا، یہ سب اس میں شامل ہے۔

۳- **عمل درآمد کی صلاحیت:** اگر عمل درآمد کی صلاحیت میں کمی ہو تو کوئی منصوبہ پورا نہیں ہوسکتا۔ دیکھنا یہ چاہیے کہ فرد میں میدان میں کود جانے، خطرات ومشکلات کو انگیز کرنے، اہداف کو حاصل کرنے اور وسائل پر دیانت داری کے ساتھ تصرف کرنے کی صلاحیت ہے یا نہیں؟ کیا پہلے جو اہداف دیے گئے وہ حاصل ہوئے یا نہیں؟ پیہم عمل اور مسلسل جدوجہد کا داعیہ موجود ہے یا نہیں؟

۴- **تعلقاتِ کار:** تنظیم انسانوں کے مجموعے کا نام ہے۔ اس لحاظ سے انسانی تعلقات کو خوش اسلوبی کے ساتھ نبھانے کی صلاحیت اہداف کی تکمیل کے لیے ضروری ہوتی ہے۔ اخلاق حسنہ اور حکمت کی بنیاد پر تعلقات کار کو قائم کرنا اور رشتوں کو نبھانا ایک بنیادی ضرورت ہے۔ تعلقات کار میں اگر کمزوری ہے تو لوگ ساتھ نہیں چلتے اور فرد تنہا رہ جاتا ہے۔ یہ منصوبے کو ناکام بنا دیتا ہے۔

سنابل العلم